اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ مئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اب بھی حرارت ہو جاتی ہے۔ لیکن اب درجہ حرارت ۹۹ درجہ سے کم رہتا ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

پنجاب صنعتی مالی کارپوریشن کا قیام

کراچی ۲۴ مئی۔ آج لاہور کو روانگی سے قبل پنجاب کے وزیر صنعت نے اس امر کا انکشاف کیا کہ گھریلو اور چھوٹی چھوٹی صنعتوں کو مالی امداد دینے کے لئے پنجاب میں جلد ہی ایک صنعتی مالی کارپوریشن قائم کی جائے گی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب کے روشن ہو گئے اور مضمون اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کا بپایہ ثبوت پہنچ گیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا دونوں طور پر علی وجہ الکمال ثابت ہونا تمام انبیاء کے اخلاق کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ آنجناب نے ان کی نبوت اور ان کی کتابوں کو تصدیق کیا۔ اور ان کا مقرب اللہ ہونا ظاہر کر دیا ہے۔

(۔۔۔)

پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحان کا نتیجہ ۔ ۲۸۴۰۲ میں سے ۱۵۸۷۵ امیدوار کامیاب

ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول بھلوال کے طالب علم اقبال حسین ۸۵۰ میں سے ۷۶۴ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اول رہے

لاہور ۲۵ مئی۔ آج رات کے بارہ بجے کے بعد پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ امسال ۲۸۴۰۲ امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے ۱۵۸۷۵ کامیاب ہوئے۔ کامیاب ہونیوالوں میں سے سب سے زیادہ نمبر ڈسٹرکٹ بورڈ ہائی سکول بھلوال کے طالب علم اقبال حسین نے حاصل کئے۔ آپ نے کل ۸۵۰ میں سے ۷۶۴ نمبر حاصل کئے۔

سکولوں کے ۱۷۸۶۸ طلبہ میں سے ۱۱۹۷۰ اور ۹۲۶۳ پرائیویٹ طلبہ میں سے ۳۷۲۷ پاس ہوئے (ان میں بعد میں شائع ہونیوالوں کی تعداد شامل نہیں ہے) امسال امتحان میں پاس ہونیوالے سکولوں کے طلبہ کی تعداد ۶۷ فی صدی اور پرائیویٹ طلبہ کی ۴۰.۲ فی صدی ہے۔ گذشتہ سال یہ تناسب علی الترتیب ۶۰.۲ فی صدی اور ۳۸.۳ فی صدی تھا (فی صدی تناسب میں بھی بعد میں اعلان ہونیوالے طلبہ کو شامل نہیں کیا گیا۔) —— یہ امر قابل ذکر ہے کہ بعض بدعنوانیوں کی وجہ سے آئندہ کے لئے یونیورسٹی کے کسی امتحان میں جن طلبہ کی شرکت ہو۔ مختلف عرصوں تک کے لئے پابندی لگا دی گئی ہے ان کی تعداد ۱۷ ہے۔ واضح رہے کہ فرسٹ ڈویژن ۵۱۰ نمبروں پر یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کو دی جاتی ہے۔ اس طرح سیکنڈ ڈویژن میں آنے والے کے لئے ۳۸۲ یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور ۳۸۲ سے کم نمبر حاصل کرنے والے طلبہ تھرڈ ڈویژن میں شمار ہوتے ہیں۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ ضلع جھنگ و تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کے میٹرک کا امتحان دینے والے طلبہ کا نتیجہ صفحہ ۶ پر

اقوام متحدہ کی فوجوں کی پیشقدمی

ٹوکیو ۲۴ مئی۔ آج اقوام متحدہ کی فوجوں نے ٹینکوں کی مدد سے تیسری بار ۳۸ درجہ عرض بلد کو عبور کر لیا۔ اور ۱۳ میل آگے بڑھ گئیں لیکن سارے راستے پر کمیونسٹ فوجیں شدید گولہ باری کرتی رہیں۔

کراچی ۲۴ مئی آج یہاں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانیہ اور مصر میں بات چیت کے بارے میں حکومت پاکستان کو کوئی یادداشت موصول نہیں ہوئی۔

کراچی —— ۲۴ مئی

• آج چوہدری غلام عباس سربراہ حکومت آزاد کشمیر نے ۲ گھنٹے تک وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کی

• حکومت پاکستان نے ہندوستان کو مغویہ خواتین کی بازیابی کے سلسلے میں بعض تدابیر اپیل کی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ابھی تک ۲۳ ہزار ایسی عورتیں ہندوستان میں موجود ہیں۔

• سندھ کے میٹرک کا امتحان دینے والے امیدواروں کا نتیجہ پیر کو نکلے گا۔

مشرق وسطی میں تیل کے ذخیرے

۵۴۳ چشموں کی پیداوار کے کوائف

لندن ۲۴ مئی۔ پٹرولیم کے دفتر اطلاعات کے اعداد وشمار کے مطابق سنہ ۱۹۵۰ء کے اواخر میں مشرق وسطی میں تیل کے ذخیرے کی مقدار تین ارب پچیس کروڑ پیپے یا تقریباً چار ارب ۳۵ کروڑ میٹری ٹن ہے۔ مشرق وسطی کے ۴۲ چشموں کے ۵۴۳ کنوؤں سے ۱۹۵۰ء میں اوسطاً ۷ لاکھ ۴۰ ہزار پیپے روزانہ نکالے جاتے رہے اسلئے سنہ ۱۹۵۰ء میں نکالے ہوئے تیل کی مجموعی مقدار تین ارب ۹۹ پیپے ہوئی۔ مختلف کمپنیوں اور چشموں کے نکالے ہوئے تیل کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

کویت آئل کمپنی (جو نصف اینگلو ایرانی آئل کمپنی اور نصف گلف آئل اپریشن کی ملک ہے) ذخیرے گیارہ ارب پیپے ۱۹۵۰ میں روزانہ برآمد ساڑھے تین لاکھ پیپے مجموعی تعداد ۲۸ کروڑ پیپے۔

عربی امریکی تیل کمپنی (جس میں عراق و ایران کی مراعات بھی شامل ہیں) ذخیرے ۷ ارب پیپے ۱۹۵۰ میں روزانہ برآمد ۲۸ کروڑ پیپے۔ مجموعی تعداد ۱۲ ارب ۲۸ کروڑ پیپے۔

عراقی پٹرولیم کمپنی اور معاون کمپنیاں۔ ذخیرے ۵ ارب ۵۰ کروڑ (جس میں بحرین بھی شامل ہے) ۱۹۵۰ روزانہ برآمد ۹۴ کروڑ پیپے

بحرین پٹرولیم کمپنی:۔ ذخیرے ۱۶ کروڑ پیپے سنہ ۱۹۵۰ء میں روزانہ برآمد ۳۰ ہزار پیپے۔ مجموعی مقدار ۱۲ کروڑ پیپے۔ (اسٹار)

حکومت ایران نے اینگلو ایرانین آئل کمپنی کی درآمدی اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی عاید کر دی باہر بھیجے جانے والے تیل پر بھی ٹیکس لگیگا

طہران ۲۴ مئی۔ رات ایرانی کابینہ نے چار گھنٹے کے غور وخوض کے بعد ان اشیاء پر جو اینگلو ایرانین آئل کمپنی درآمد کرتی ہے اس پر کسٹم ڈیوٹی عاید کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ ایک تجویز یہ بھی کی گئی۔ کہ باہر جانے والے تیل پر بھی ٹیکس لگا دیا جائے اور کہا ب یہ کمپنی بھی دوسرے بیرونی تجارتی اداروں کی طرح بیرونی سکے کی ذرہ داریاں برداشت کرے۔ کسٹم ڈیوٹی عاید کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے کمپنی کے ایک ترجمان نے اسے معاہدہ کے خلاف قرار دیا اور کہا اس کا یہ مطلب ہے کہ کمپنی کام بند کر دے۔ کمپنی کو قومی ملکیت میں لینے والے بورڈ کے ایک ترجمان نے کہا جلد ہی تیل کے چشموں میں غیر ملکیوں کی بجائے ایرانی کام کرنے لگیں گے حکومت ایران میں صلاحیت موجود ہے کہ وہ کمپنی کا کام سنبھال لے اور وہ برطانی عملے سے بھی کام لے سکتی ہے۔ البتہ اگر ضرورت پڑی تو پھر وہ امریکہ یا دوسرے ممالک سے اس کے لئے کہیگی طہران میں عام طور پر کمپنی پر قبضہ حاصل کرنے کیلئے ہنگامی تدابیر بھی اختیار کی جا رہی ہیں۔

آج ایرانی مجلس میں قومی محاذ کے ایک اعلیٰ رکن سید کاشانی نے مطالبہ کیا کہ ضلع فارس میں بحرین کے تیل کے امریکہ کے زیر اثر چشموں کو بھی قومی ملکیت میں لیا جائے۔ کیونکہ بحرین بہر صورت ایران ہی کا حصہ ہے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

چار درویشوں کے نکاح کی تقریب سعید

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

آج ربوہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یونس احمد صاحب واقف زندگی حال درویش قادیان پسر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر امۃ السلام بیگم بنت قریشی حبیب احمد صاحب ساکنہ بریلی سے پڑھا۔

اسی کے ساتھ حضور نے محمد ابراہیم صاحب ٹیلر ماسٹر درویش قادیان کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر قریشی حبیب احمد صاحب مذکور کی دوسری لڑکی امۃ القیوم بیگم کے ساتھ پڑھا۔ ہر دو لڑکیوں کی طرف سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب ولی تھے۔ اور ہر دو درویشوں کی طرف سے ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے قبولیت کا اعلان کیا۔

اس سے قبل قادیان میں چودھری منور علی صاحب درویش کا نکاح حافظ عبد السمیع صاحب امروہی کی نواسی کنیز بیگم بنت جمیل احمد صاحب سے پڑھا گیا۔

اسی طرح قادیان میں قریشی سعید احمد صاحب ساکنہ ٹرپٹی ضلع گورداسپور حال درویش قادیان کا نکاح نسیم بیگم عرف افتخار بیگم بنت قریشی عبد الحفیظ صاحب ساکنہ کربل ضلع میمن پوری کے ساتھ پڑھا گیا۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان چاروں نکاحوں کو جملہ فریقوں کے لئے دین و دنیا کے لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۲ ۵ ۵۱

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعا اور صدقہ

لجنہ اماء اللہ مردان نے مورخہ ۱۶ مئی ۱۹۵۱ء کو اجلاس کے اختتام پر حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے درد دل سے دعا کی گئی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ غربا میں تقسیم کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ حضور کا بابرکت وجود ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مردان

تین نکاحوں کا اعلان

آج صبح ۱۱ بجے دفتر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) امۃ القیوم صاحبہ بنت قریشی حبیب احمد صاحب بریلی کا نکاح محمد ابراہیم صاحب ولد فضل کریم صاحب قادیان کے ساتھ مہر ایک ہزار روپیہ۔

(۲) امۃ السلام صاحبہ بنت قریشی حبیب احمد صاحب بریلی کا نکاح یونس احمد اسلم ولد ماسٹر محمد شفیع صاحب قادیان کے ساتھ مہر ایک ہزار روپیہ۔

(۳) امۃ الحمید صاحبہ بنت عبد الحمید خان صاحب ربوہ کا نکاح نصیر الدین احمد صاحب ولد ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب ربوہ کے ساتھ مہر ۷۵۰ روپیہ

تبدیلی پتہ ہالینڈ مشن

ہالینڈ مشن کا پتہ یکم جون ۱۹۵۱ء سے تبدیل ہو جائے گا۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

Jozef Israel
Laan 48.
Den Haag

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

اخراج از جماعت و مقاطعہ

(۱) غلام محی الدین صاحب پسر مولوی معین الدین صاحب سکنہ مردان کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضا بمنظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(۲) خواجہ معین الدین صاحب سکنہ جاہمن براستہ مغلپورہ لاہور کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضا بمنظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (نائب ناظر امور عامہ)

لٹریچر کی ضرورت

عبید الرحمٰن صاحب فانی مقیم مغربی بنگال کو تبلیغ کے لئے ہر قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہے۔ کلکتہ میں ہر قسم کے لوگ موجود ہیں۔ اور ان کے لئے ہر قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہے۔ احباب اس طرف توجہ فرمائیں۔ اس کا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

O.R. Fani A.M.
Ahmadi Spiritual
Assembly 1st Floor
Bansara 24 Parganas
W. Bengal

احمدی نوجوان سے خطاب

از مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس ربوہ

خونِ دل سے سینچ کر اے احمدیؔ نوجواں
ملّتِ اسلام کا شاداب کر دے بوستاں

دیدنی ہو رنگ شانِ ہر نہالِ گلستاں
طائرانِ قُدس آ آکر بنائیں آشیاں

کثرتِ گلہائے گوناگوں سے رنگیں ہو چمن
وجد آور ہو نوائے طوطیٔ شکّر فشاں

رنگ لائے تیری سعیٔ پیہم و حسنِ عمل
باغِ دینِ مصطفےٰ بن جائے پھر رشکِ جناں

ہر طرف اٹھکیلیاں کرتی پھرے بادِ بہار
نکہتِ گل سے مہک اٹھیں زمین و آسماں

خوب چمکے ہر طرف اسلام کا حسنِ شباب
اور لہرائے جہاں میں پرچمِ امن و اماں

مذہبِ تثلیث کا مٹ جائے دنیا سے نشاں
گونج اٹھّیں نعرۂ توحید سے ہفت آسماں

ایک ہی معبود ہو اللہ حیٌّ لا یموت
لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ کی چار سُو گونجے اذاں

ساری دنیا مان لے حکمِ محمدؐ مصطفےٰ
قائدِ پیغمبراں و بادشاہِ دو جہاں

آتشِ بغض و حسد سے ہو دلِ دشمن کباب
یاس و نومیدی و ناکامی سے وہ ہو نیم جاں

اے جواں بخت و جواں ہمّت جواں سال احمدی
مردِ میداں بن کے اٹھ تو اے خدا کے پہلواں

جانتا بھی ہے یہ عہدِ مصلحِ موعود ہے
عہدِ محبوبِ خدا فضلِ عمرِ پیرِ جواں

دَور میں اس کے مقدّر فتح ہے اسلام کی
وہ ہے منصورِ خدا اور اس کی رحمت کا نشاں

ہوشیار! آج امتحانِ ہمّتِ مردانہ ہے
کام وہ کر جس پہ عش عش کر اٹھے سارا جہاں

لوگ کہتے ہیں خزاں میں آ نہیں سکتی بہار
لا کے دکھلا دے خزاں میں تو بہارِ جاوداں

دستِ ہمّت سے نہ چھوٹے دامنِ سعیٔ عمل
نورِ حق سے جگمگا اٹھّیں زمین و آسماں

پائے استقلال میں جنبش کبھی نہ آنے پائے
ورنہ ہو جائیں گی ضائع تیری سب قربانیاں

وہ کہاں ایٹم میں جو قوت ہے استقلال میں
یہ اڑا دیتا ہے ساری قوّتوں کی دھجّیاں

روشنی دنیا کو پہنچانا ہے تیرا کام شمسؔ
تیرے دشمن ہیں تو ہوں ظلمت پسندانِ جہاں

درخواستہائے دعا

(۱) ڈاکٹر محمد الدین صاحب سابق صدر دار البرکات قادیان حال انچارج سنٹرل جیل ہسپتال کی دفعتہً دائیں آنکھ کی بینائی جاتی رہی ہے۔ اور آپ آنکھ کا اپریشن کروا رہے ہیں۔ (۲) عبد المجید صاحب لاہور ایم۔ایس۔سی پی ٹیکنیکل فائنل ایر کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ (۳) چودھری رفیق احمد صاحب جمیل سیکرٹری مال حلقہ سنت نگر امسال پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وٹرنری کالج کے سال اول میں شرکت کر رہے ہیں (۴) چودھری مبارک احمد صاحب اعوان لاہور ایم۔اے کے سال اول کے یونیورسٹی امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ (۵) مرزا عبد المنان صاحب راحت راولپنڈی مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ نیز بابو انشاء اللہ صاحب کیشیر ریلوے ڈیپارٹمنٹ پر بعض شرارت پسند لوگوں نے جھوٹا کیس بنایا ہوا ہے۔ (۶) ماسٹر عبد العزیز صاحب پنشنر نوشہرہ کے بھائی نے محض احمدیت دشمنی کی وجہ سے ان کے ساتھ جائیداد کا جھگڑا شروع کر رکھا ہے۔ مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ احباب بیماروں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے امتحان میں شامل ہونے والوں کی کامیابی کے لئے اور مشکلات میں مبتلا ہونے والوں کی پریشانیوں کے دور ہونے کے متعلق دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

روزنامہ الفضل ——— لاہور
۲۵ رمئی ۱۹۵۱ء

گالیاں اور جھوٹ

احراریوں کو اب کسی وجہ سے یہ جرأت تو نہیں ہے۔ کہ وہ سمندری ضلع لائل پور کی احمدیہ مسجد کو جلانے کی ذمہ داری سے انکار کرسکیں۔ مگر انہوں نے اپنے اس قبیح فعل کی اہمیت کو کم دکھانے کے لئے بالکل ہی بدحواسانہ باتیں کہنا شروع کردی ہیں۔ جن پر کوئی انسان یقین نہیں کرسکتا۔ اور اپنی جھوٹوں کے بت خانہ کو سجانے کے لئے احمدیت کے قابل احترام بزرگوں کو اسی زبان سے گالیاں بھی دی ہیں۔ جس زبان سے وہ قائداعظم کو گالیاں دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ ۲۶ رمئی کے "آزاد" میں ایک اداریہ "مرزائی اور مساجد" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس میں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور بزرگان احمدیت کے متعلق جو شیریں بیانی کی گئی ہے۔ ہم اسکو الفضل میں نقل نہیں کرسکتے۔

یہ ہیں وہ لوگ جو اس "خاتم النبیین" صلے اللہ علیہ وسلم کی "ختم نبوت" کے محافظ ہونے کے دعویدار ہیں۔ جس پر اللہ تعالےٰ کا وہ کلام پاک نازل ہوا۔ جس میں مومنوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ بت پرستوں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو۔

ہم اس کے متعلق حکومت سے تو کچھ کہنا نہیں چاہتے۔ کیونکہ یہ مسلمہ ہے کہ ہر حکومت اپنی ذمہ واری کو سمجھتی ہے لیکن ہم مسلمانوں سے ضرور عرض کرتے ہیں کہ کیا نعوذ باللہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کا یہی اسوۂ حسنہ ہے۔ جس کا مظاہرہ یہ احراری اخبار اپنے مقالوں میں اور یہ احراری لیڈر اپنی تقریروں میں کر رہے ہیں۔

مسلمانو! آپ جو قرآن کریم کو اللہ تعالےٰ کا آخری کلام سمجھتے ہیں۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور سب نبیوں کا سردار سمجھتے ہیں۔ کیا آپ یہ برداشت کرسکتے ہیں کہ اس کلام پاک اور اس "ختم نبوت" کی حفاظت کے یہ لوگ دعویدار ہوں کیا اب اسلام کی وکالت ایسے لوگوں کے سپرد ہو گئی ہے۔ اس اسلام کی وکالت جو اخلاق عالیہ کی تعلیم دینے کے لئے آیا ہے۔ ہم گالیوں کا جواب گالیوں سے تو نہیں دے سکتے۔ خدا تعالےٰ اور خدا تعالےٰ کا رسول ہمیں اس سے منع کرتا ہے۔ مگر اے مسلمانو! خدا لگتی کہنا کیا احراریوں نے اب تک اسلام کی خدمت کی ہے۔ یا اسکو بدنام کیا ہے؟ ذرا ان کی تاریخ کا ایک ایک ورق الٹ کر دیکھئے ہیں سوا شرارت کے اور مسلمانوں کی مخالفت کے اگر ایک بات بھی آپ کو نظر آجائے۔ تو ہم ان کو تمام مسلمانوں کا راہ نما مان لیں گے۔ ہم چیلنج کرتے ہیں کہ احراری اپنے حق میں اپنے مفکر اعظم چوہدری افضل حق ہی کی ویسی شہادت پیش کرکے دکھائیں جیسی کہ اسی چوہدری افضل حق نے مسیح موعود علیہ السلام اور اس کی جماعت کے متعلق دی ہے۔

مسلمانو! انصاف کرو چوہدری افضل حق کے قول کے مطابق احراری جنہوں نے کبھی تبلیغ اسلام نہیں کی۔ اگر اس شخص اور اس کی جماعت کے بزرگوں کو گالیاں دیں۔ جو شخص بقول چوہدری افضل حق "مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا . . . . اور اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا۔ جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے۔ بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے قابل نمونہ ہے"۔ تو کیا یہ اندھیر نہیں ہے۔ کیا آپ کا اخلاق اسکو برداشت کرسکتا ہے۔ جس طرح شریفوں کو گالیاں دینا احراریوں کا پیدائشی حق ہے۔ اسی طرح جھوٹ کے بت خانے تعمیر کرنا بھی انکا پیدائشی حق ہے۔ اس اداریہ کو ملاحظہ فرمائیے اور دیکھئے۔ کہ ایک سانس میں کتنی گالیاں دی گئی ہیں۔ اور کتنے جھوٹ بولے گئے ہیں۔ اور کتنی پرفریب باتیں کہی گئی ہیں۔ یہ اداریہ اس غرض سے لکھا گیا ہے کہ مسلمان جن کو احراریوں کے ایک مسجد جلانے کی وجہ سے بے حد رنج پیدا ہوا ہے۔ اور ان کے اس قبیح فعل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ اس جھوٹے تصور سے تسکین پالیں کہ احمدیوں کی مسجد مسجد ہی نہیں ہوتی۔ یہ نادان نہیں سمجھتے کہ جن مسلمانوں کو علم ہے۔ کہ صرف احمدیوں کی نمازوں کی وجہ سے ملک کی ہزاروں مسجدیں جو ویران پڑی تھیں آباد ہو گئی ہیں۔ وہ اس فریب کارانہ تحریر سے کس طرح دھوکے میں آسکتے ہیں۔ مگر پیدائشی جھوٹ بولنے والا یہ سوچ ہی نہیں سکتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ پھر جیسا کہ ہم پہلے عرض کرچکے ہیں۔ یہ احراری اخبار اپنا گناہ مسلمانوں کے سر تھوپنے کے لئے لکھتا ہے۔

"غضب تو یہ ہے کہ جاسوسی کے اڈے کو مسجد کا نام دے کر اب مسلمانوں ہی کو بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ اور مسلمان ملکوں کو گمراہ کرنے کے لئے واویلا کیا جارہا ہے کہ سمندری میں مسلمانوں نے ہماری مسجد جلا ڈالی ہے۔ خانۂ خدا کی توہین کی ہے دوڑیو بکڑیو۔ بڑا غضب ہو گیا ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ مرزائیوں کے ہاں مسجد کی حیثیت صرف جاسوسی کے اڈے کی سی ہے۔ وہ مسلمانوں کی طرح مسجد کا احترام اور مسجد کے تقدس کا خیال نہیں رکھتے۔ ہم ایسی بات نہیں کہتے۔ جس کے لئے ہمارے پاس کوئی دلیل یا ثبوت نہ ہو۔ ہمیں تو مرزائیوں کی نمازوں کا علم بھی اچھی طرح ہے کہ کس طرح عوام کو دھوکا دینے کے لئے نمازیں بے وضو ٹرخاتے ہیں"۔

سچ ہے جھوٹ بولنے والے کا حافظہ نہیں ہوتا۔ پہلے تو یہ جھوٹ بولا۔ کہ "مرزائیوں کی مسجدیں جاسوسی کے اڈے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لیکن پھر معاً خیال آیا۔ کہ سب جانتے ہیں کہ احمدی پکے نمازی ہوتے ہیں۔ جھٹ دماغ نے یہ سوجھایا کہ اب یہ جھوٹ بولو۔ کہ مرزائی بے وضو نمازیں ٹرخاتے ہیں۔ مسجد کے احترام اور تقدس کو مدنظر نہیں رکھتے۔ اصل میں مسجد کے احترام اور تقدیس کا خیال تو احراری رکھتے ہیں جو کبھی نماز ہی نہیں پڑھتے۔

ایک لطیفہ یاد آگیا ہے ہمارے شہر میں احراریوں نے ایک مسجد کے متعلق جھگڑا اٹھایا۔ مقدمہ ہوا پیشی کے دن احراری عدالت کے سامنے جمگھٹا لگائے بڑیں ہانک رہے تھے۔ ایک ظریف الطبع غیر احمدی دوست اچانک بیچ میں گھس آئے اور زور زور سے کہنے لگے

"ہم مرزائیوں کے پاس مسجد ہرگز رہنے نہیں دیں گے"۔

جب سب لوگ متوجہ ہو گئے تو اسی جوش سے کہنے لگے۔

دیکھو نا یارو کتنا ظلم ہے دو سو سال یہ مسجد ہمارے پاس رہی ہے۔ مگر کیا مجال کہ فرش کو ایذا بھی پہنچی ہو۔ اب چھ ماہ سے "مرزائیوں" نے اس پر قبضہ کر رکھا ہے۔ نمازیں پڑھ پڑھ کر فرش کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ چل چل کے دیکھ لو۔

ایک اور جھوٹ ملاحظہ فرمائیے۔ ہم نے ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ مسلمانوں نے سمندری کی مسجد جلائی ہے بلکہ مسلمانوں نے نہیں احراریوں نے جلائی ہے۔ اور احراریوں کو خود اس کا اعتراف ہے۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ مسجد نہیں جلائی گئی۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ مرزائیوں کی مسجد بھی کوئی مسجد ہوتی ہے جلا دی تو کیا ہوا۔ تمام مسلمان اور احمدی اس کو مسجد ہی کہتے تھے۔ اور اب بھی کہتے ہیں۔ لائل پور کے تمام روزناموں نے اس کو مسجد ہی بیان کیا ہے۔ جس طرح احراری بچنا چاہتے ہیں۔ اس طرح تو اندھیر مچ سکتا ہے۔ مسجد جلائی اور کہہ دیا کہ اس فرقہ کی مسجد تو ہمارے یقین کے مطابق مسجد ہی نہیں تھی۔ فلاں چیز تھی۔ ایسے صریح دھوکہ میں کون آسکتا ہے؟

پھر ایک اور جھوٹ ملاحظہ ہو۔ احراری اخبار لکھتا ہے۔ کہ قادیان والے برلن میں مسجد بنانے کے بہانے جاگیرداروں وغیرہ کے چندوں کی رقم ہڑپ کر گئے۔ اس کا جواب تو یہی ہے۔

لعنت اللہ علی الکاذبین

نہ قادیان والوں نے برلن میں مسجد بنائی۔ اور نہ کسی سے چندہ لیا۔ اصل بات یہ ہے کہ احراری قادیان والوں کو اپنا سا سمجھتے ہیں کہ منوں چاندی اور سیروں سونا صرف سیالکوٹ میں ہڑپ کر گئے۔ اور ڈکار تک نہ لیا۔ جب لوگوں نے حساب پوچھا تو جواب دیا۔ کہ جہاد میں حساب کیسا۔ سب دنیا جانتی ہے کہ قادیان والے ایک ایک پیسے کا حساب رکھتے ہیں اور جس کا جب جی چاہے دیکھ سکتا ہے۔

ابھی چند ہی ماہ ہوئے کہ لاہور کے ایک علاقہ میں ریزولیوشن پاس ہوا تھا۔ کہ حکومت غیر مسلم ممالک میں مساجد تعمیر کرنے کے لئے امداد دے۔ تاکہ وہ "مرزائیوں" کی مساجد میں جاکر نماز پڑھنے پر مجبور نہ ہوں۔ یہ ہیں "مرزائی" خدا کے فضل سے انہوں نے کفر کے گڑھوں میں کئی ایک مسجدیں تعمیر کی ہیں اور کرتے چلے جاتے ہیں۔ اور یہ مسجدیں بغیر کسی بیرونی امداد کے غرباء کی ہمت سے بن رہی ہیں۔ جو اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر فی سبیل اللہ خرچ کرنے سے ذرا نہیں ہچکچاتے۔ کیونکہ ان کو علم ہے۔ کہ ان کا روپیہ دین کے کاموں میں صرف ہو رہا ہے۔ اس وقت ہالینڈ اور واشنگٹن میں مساجد زیر تعمیر ہیں۔ جگہیں خریدی جاچکی ہیں اور ان شاء اللہ چند دنوں تک وہاں عالیشان مساجد نظر آئیں گی۔ جن کے فرش سجدوں سے آباد ہوں گے۔ احراری اس کے مقابلہ میں اپنے ملک میں ہی ایک چھوٹی سی مسجد بنا کر دکھائیں مگر انہیں مسجدوں کی ضرورت ہی کیا ہے۔ کبھی نماز پڑھی ہو تو ان کی ضرورت بھی محسوس ہو۔ وہ تو پبلک جگہ پر ناجائز قبضہ کرکے احرار پارک بنا سکتے ہیں۔ جہاں جلسے کرکے قائداعظم سے لے کر احمدیوں کے قابل احترام بزرگوں تک کو گالیاں دے سکیں۔ اور یا ان کے دماغ میں جاسوسی کے اڈے بسے ہوئے ہیں۔ سچ ہے جو کچھ برتن میں ہوتا ہے وہی اس سے ٹپکتا ہے۔ یا چھوکروں سے کہا کہ گھر سے لال کرتہ پہن کر آؤ جلوس نکالنا ہے۔ یہی تماشے کر کر کے بیچارے پیٹ پالتے ہیں:

— اعلان معافی —

بشیرہ بیگم صاحبہ بنت عبدالعزیز صاحب سیلونی کو بوجہ عدم تعمیل فیصلہ قضا اخراج از جماعت و مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اب حضور ایدہ اللہ نے ان کو معاف فرما دیا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(نائب ناظر امور عامہ ربوہ)

تبلیغ اسلام اور ہمارا فرض

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے ؎ اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن
(حضرت مسیح موعودؑ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

از مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب کوروال

آج دنیا اپنے معبود حقیقی کو بھول چکی ہے۔ پیارے آقا حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو خود اُن کے نام لیوا فراموش کر چکے۔ دنیا پرستی اور مادہ پرستی کے بُت پھر ابھرنے شروع ہوئے۔ دجّال اپنی پوری شان و شوکت سے خروج پا چکا۔ فتنہ بہت بڑا ہے اور کام بہت مشکل۔ مگر آج روئے زمین پر اگرچہ مختلف قومیں آباد ہیں۔ ان میں سے وہ بھی جن کے فلسفہ کی دھوم اکناف عالم میں مدتوں گونجتی رہی۔ اور وہ بھی جنہوں نے علوم و فنون کے دریا بہا دئیے۔ مگر خداتعالےٰ کی نظرِ انتخاب آج ہم پر پڑی۔ اور تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ ہمارے ہی ذمہ لگایا گیا۔ خداتعالےٰ کے حسین چہرہ سے دنیا کو روشناس کرانے کا شرف ہمیں ہی دیا گیا اور یہ ایک بہت ہی بڑا شرف ہے۔ کیا ہم اس پر شکر گذار نہ ہوں گے؟ کیا ہم اپنے رب کی اس ذرّہ نوازی پر مشکور نہ ہوں گے کہ اس نے ہم جیسے حقیر انسانوں کے سپرد وہ ذمہ واری کی جو دنیا کی سب سے بڑی ذمہ واری ہے۔ ہمارے خدا نے ہم پر اعتبار کیا کیا ہم اس کو دھوکہ دیں گے ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہم مسیح موعودؑ کی فوج میں شامل ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ہم پر بڑا انعام کیا۔ کہ یہ کام ہمارے سپرد کیا۔ پس چاہئیے کہ ہمارے نفوس اس انعام کے نشان کا اظہار کریں۔ ہم اپنے اعمال سے دنیا پر ثابت کر دیں کہ ہم ایک منعم علیہ گروہ ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مَنْ انْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ نِعْمَۃً
فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ یُّرٰی اَثَرَ
نِعْمَتِہٖ عَلٰی عَبْدِہٖ - (احمد)

کہ جب اللہ تعالےٰ اپنے کسی بندے پر کوئی نعمت نازل کرتا ہے تو وہ یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اور نشان اس پر ظاہر ہو۔

پس ہمیں اللہ تعالےٰ نے اس نعمت سے نوازا ہے تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے اعمال و کردار سے بھی اس نعمت کا شکریہ ادا کریں اور خدا کے نام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کے لئے مضطرب اور بے تاب ہوں۔ ورنہ خداتعالےٰ کے پاس قوتوں اور آدمیوں کی کمی نہیں۔ وہ خالق ہے اور ایک کُن کہنے سے ہزاروں اقوام کی تخلیق کر سکتا ہے۔ مگر اس زمانہ میں خداتعالےٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ ہمیں زندگی دی۔ اور باقی دنیا کو زندگی دینے کا کام ہمارے سپرد کیا۔ یہ اس کا بڑا ہی بھاری فضل اور رحمت ہے پس آؤ ہم اپنے خداتعالےٰ کے اس احسان کا شکریہ ادا کریں۔ اسطرح کہ ہم دنیا کے ہر سانس لینے والے انسان تک خداتعالےٰ کے اس پیغام کو پہنچائیں جو اس نے حبیب یثرب کے ذریعہ دنیا میں بھیجا۔ اور جس پیغام کی اشاعت کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جیسی شخصیت کو پیدا کیا۔ اور اگر خدا نخواستہ ہم اس شکریہ کے اظہار میں ناکام رہے تو ہم نے اس انعام کی قدر نہ کی۔ اور یہ امر ہمارے اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کا موجب ہوگا۔

اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:- اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ (سورہ توبہ)

کہ اللہ تعالےٰ نے مومنین سے اُن کے نفوس اور ان کے مال خرید لئے ہیں۔ اور اس کے بدلہ میں انہیں جنت کا حقدار بنایا ہے۔ یہ وہ سودا ہے جو ایک مومن اور خداتعالےٰ کے درمیان طے ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے خرید چکا ہے اور مومن بک چکا ہے۔ مومن کے پاس اس کی جان اور اس کے اموال ہیں۔ جو خداتعالےٰ خرید چکا۔ اور جنت اس کے بدلہ میں ملتی ہے۔ آج احمدیہ جماعت کا ہر فرد اس سودے پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے پس غور تو کرو بکے ہوئے مال پر اپنا کوئی تصرف نہیں اور اگر کوئی شخص اس معاہدہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو جنت کو اپنے پر حرام کرتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم تو اپنے عہد کو توڑتے چلے جائیں ہم اپنے وقت اپنے احساسات اور اپنے جذبات کی قربانی نہ کریں۔ ہم خدا کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے پر موت وارد نہ کریں اور ہمارا خدا ہمیں جنّت کا وارث بنائے۔ یہ ایک معاہدہ ہے اور اگر ہم نے اس معاہدہ کی ایک شق کو باطل کیا تو دوسری شق خود بخود باطل ہو جائے گی۔ حصول جنّت کی تمنّا کے لئے ہمیں عمل کو بھی ضروری ہوگا خود ایک معاہدہ کی خلاف ورزی کے سبب یہ توقع رکھنا کہ خداتعالےٰ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ اپنے نفس کو ایک بہت بڑا فریب دینا ہے۔ یہ تو خداتعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اجازت دی کہ ہم ان مالوں کو اپنی ذات پر بھی خرچ کریں اپنی جان اور اپنے نفس سے خود بھی فائدہ اٹھائیں یہ اس کی رعایت ہے۔ جو اس کا احسان ہے۔ یہ رعایت ہمارا حق نہیں۔ یہ اس کی مہربانی ہے۔ ورنہ اس سودا کرنے کے بعد ہمارا ایک ایک لمحہ اس کا ہے۔ ہماری ایک ایک کوڑی اس کی ہے۔ کیونکہ یہ ہمارا سودا ہو چکا ہے جس میں کوئی شبہ و شک کی گنجائش نہیں۔

پس اے میرے دوستو! غور تو کرو کہ خداتعالےٰ کے ساتھ یہ سودا کرنے کے بعد ہم کس حد تک اس عہد کو نبھا رہے ہیں۔ اگر ہم اپنے اس عہد کی خلاف ورزی کریں گے تو ہم کس مُنہ سے یہ توقع کریں گے کہ ہم جنت کے وارث ہیں۔ فروخت شدہ چیز پر ہمارا کوئی حق نہیں۔ اب یہ سب کچھ اسی کا ہے جس نے ہم سے جنت کا وعدہ کیا۔ پس اب جنت تمہارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ اگر ہم اپنے عہد پر قائم رہیں گے تو اللہ تعالےٰ ہمیں اس انعام کا وارث بنائے گا۔ لیکن اگر ہم اس فروخت شدہ چیز پر بھی اپنی ملکیت جتاتے ہیں تو ہم اپنے نفس کو فریب دے رہے ہیں۔ عام انسانوں کے ساتھ معاہدہ کرنے کے بعد اس کی خلاف ورزی کو ہم کتنا مذموم فعل تصور کرتے ہیں۔ ایسا انسان ساقط من الاعتبار ہوتا ہے۔ اس سے لوگ نفرت کرتے ہیں اور آئندہ اس شخص سے لین دین نہیں کیا جاتا۔ لیکن ہم نے تو خداتعالےٰ سے ایک سودا کیا ہے۔ اب ہماری طرف سے اس کی خلاف ورزی ہمارے اپنے نفس کے لئے زہر ہلاہل ثابت ہوگی۔ ہم اللہ تعالےٰ کا کچھ بگاڑ نہ سکیں گے

پس آؤ ہم غور کریں۔ ہم میں سے ہر ایک لمحات تنہائی میں اپنے نفس سے پوچھے کہ اس کا نفس کس حد تک اس معاہدہ پر قائم ہے۔ کیا وہ حصول جنت کے لئے بے قرار ہے۔ کیا وہ اس اعلےٰ و برتر انعام کا متمنی ہے؟ اگر اس کا نفس یہ کہے کہ وہ جنت کے انعام کا طالب ہے تو پھر اس سے پوچھے کہ اس نے کس حد تک وہ حق ادا کیا جو اس کے ذمہ تھا۔ اور تب ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم نے اس عہد کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں کیا ہم نے اللہ تعالےٰ کی رعایت سے ناواجب فائدہ اٹھایا۔ ہم نے رعایت کی آڑ لے کر اس معاہدہ کی سپرٹ کی خلاف ورزی کی پس آؤ کہ ہم سب مل جل کر خدا کے دین کی اشاعت کریں۔ اور اپنی جان کو اس راہ میں پیش کریں۔ .... اور اپنے آرام کو اس راہ میں قربان کریں۔ اور اپنے وقت کو اس راہ میں خرچ کریں اور یہ خداتعالےٰ پر ہمارا کوئی احسان نہ ہوگا۔ بلکہ ہمارے معاہدہ کی رو سے ہمارا فرض۔ اور اپنے فرض کو ادا کر کے ہم اپنے پر ہی احسان کر رہے ہوں گے

پس اے میرے دوستو! خدارا اپنے نفوس پر رحم کھاؤ۔ اٹھو اور دیوانہ وار اس معاہدہ کی تکمیل کرو جو تم نے اپنے خدا سے باندھا تھا۔ ہمارے نفوس گنہگار ہیں آؤ ہم اپنی کمزوریوں کی معافی طلب کرتے ہوئے آئندہ اس معاہدہ کی خلاف ورزی نہ کریں۔ آؤ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہدایات کو مستقل راہ بنا کر عمل سے کام لیں۔ بہت لوگ گذر چکے جو دعووں کے عادی تھے لیکن عمل نہ کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بچائے اور ہمیں حقیقی عمل کی توفیق دے۔ عمل اور عمل پیہم ہی زندگی ہے۔ اور یہی ہماری کامیابی و کامرانی کا ذریعہ ہے۔ عمل کے بغیر ہماری زندگیاں ہیچ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ نری لاف و گزاف اور زبانی قیل و قال کوئی فائدہ اور اثر نہیں رکھتی۔ جب تک کہ اس کے ساتھ عمل نہ ہو۔ اور ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء سے نیک عمل نہ کئے جائیں۔ جیسے اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف بھیج کر صحابہؓ سے خدمت لی۔ کیا انہوں نے صرف اس قدر کافی سمجھا تھا کہ قرآن کو زبان سے پڑھ لیا اس پر عمل کرنا ضروری نہ سمجھا تھا؟... خداتعالےٰ کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ۔ ورنہ نکمّی شے کی طرح تم پھینک دئیے جاؤ گے۔ کوئی شخص اپنے گھر کی اچھی چیزوں اور سونے چاندی کو باہر نہیں پھینک دیتا۔ بلکہ تم ان اشیاء کو اور تمام کارآمد اور قیمتی چیزوں کو سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو۔ لیکن اگر گھر میں کوئی چوہا مرا ہوا دکھائی دے تو اس کو سب سے پہلے باہر پھینک دو گے اس طرح پر خداتعالےٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے ان کی عمر دراز کرتا ہے۔ اور ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے اور ان کو ضائع نہیں کرتا اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا۔ لیکن جو خداتعالےٰ کی ہدایتوں کی بے حرمتی کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو تباہ کر دیتا ہے۔ اگر چاہتے ہو کہ خداتعالےٰ تمہاری قدر کرے تو اس کے واسطے ضروری ہے کہ تم نیک بن جاؤ۔ تا خداتعالےٰ کے نزدیک قابل قدر ٹھہرو۔“ (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۱ء)

پس ہمارے سپرد اس بلند اور عظیم مقصد کیا جانا خود تقاضا کرتا ہے اور ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم تبلیغ دین میں دیوانہ وار لگ جائیں۔ (باقی آئندہ)

احرار کانفرنس پر تبصرہ

مورخہ ۴ و ۵ مئی ۱۹۵۱ء کو احرار نے کراچی میں کانفرنس منعقد کی جس میں جماعت احمدیہ کے خلاف اپنی عادت کے مطابق پیٹ بھر کر جھوٹ بولے۔ ان کے جوابات اخبار "المصلح" میں عنوان بالا کے تحت سپرد قلم کئے گئے ہیں۔ فی الوقت ان "تاثرات کو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو اس کی بابت کراچی کے پریس نے پیش کئے ہیں :۔ (عبدالمالک)

اخبار "جہانِ نو" بعنوان "مجا" رقمطراز ہے:۔

"کراچی میں ختم نبوت کانفرنس دھوم دھام سے ہوئی۔ شاہ صاحب کا جلسہ بجلی کے چراغوں سے پوری طرح روشن تھا۔ قدم قدم پر لکڑی کے کھمبوں پر بجلی کے ٹیوبوں سے ایک جنگل بسا رکھا تھا۔ دو دن کے جلسوں میں نو بجے سے صبح کے تین چار بجے تک تقریریں ہوتی رہیں۔ حجاموں۔ قلیوں اور ہاکروں کی ایک کثیر تعداد سینما کی بجائے وہاں جاتی رہی۔ اور یہی سوچ کر جاتی رہی۔ کہ سینما سے زیادہ لطف ان جلسوں میں ہے۔ لطیفوں۔ قصوں۔ کہانیوں شعر خوانیوں اور چٹکلوں سے معمور طویل طویل تقریریں ہوئیں۔ طویل طویل اونچے سروں میں نظمیں پڑھی گئیں۔ اور نعتیں سنائی گئیں۔ کلو حجام نے کہا۔ "صاحب سینما میں کیا مجا آئے گا۔ جو ان جلسوں میں آیا۔ میں تو برابر جاتا رہا۔ دوکان بند کر کے رات گیارہ بجے سے صبح چار بجے تک۔ آج دن بھر سوتا رہا ہوں۔ ابھی ابھی دوکان پر آیا ہوں۔" اس سے پوچھا تم کیا سمجھے۔ کہنے لگا۔ "سمجھنا کیا ہے بس مجا آگیا۔" چنانچہ یہی مجا تھا جو اس کانفرنس سے لوگوں نے حاصل کیا۔"

ختم نبوت

کانفرنس کے اجلاس میں اسلام کے فروغ کے لئے تحفظ نبوت کے سلسلے میں جو بات سب سے زیادہ پُر لطف کہی گئی۔ وہ اسلامی نظام سے متعلق تھی۔ فرمایا گیا کہ اسلامی نظام جب مغلوں کے عہد میں بھی قائم نہ ہو سکا۔ عباسیوں کے عہد میں نہ ہو سکا۔ تو آج اس کے قیام کی کوشش عبث ہے۔ اصل چیز تو ملک کا استحکام اور ردّ مرزائیت ہے۔ اور اس طرح ان بزرگ بھائیوں اور اسلام کے نادان دوستوں نے "نبوت" کو ختم ہی کر دیا۔ کار نبوت کو خلفائے راشدین کے عہد تک ہی محدود کر کے گویا نبوت کے سلسلہ ہی کو نہیں بلکہ اس کے کام اور اس کے مقصد کی ہمیشگی کو بھی ختم کر دیا۔ خدا کے ان نیک بندوں سے کوئی پوچھے کہ کیا ختم نبوت سے ان کی مراد یہ ہے۔ کہ اب کوئی نبی نہ آئیگا یا انہوں نے اس کا مفہوم یہ لے لیا ہے۔ کہ اب وہ مقصد ہی ختم ہو گیا۔ جس کے لئے نبی دنیا میں تشریف لاتے رہے۔ اگر مقصد بعثت یعنی فریضۂ اقامت دین بھی انبیاء کے ساتھ ہی ختم ہو گیا ہے۔ اور یہ امت اب بے مہار ہے۔ جس کھیت میں چاہے چرے۔ اور جس چراگاہ میں چاہے منہ مارے۔ تو پھر آپ بیچارے قادیانیوں کو کیوں اپنا الگ راستہ متعین کر لینے کی اجازت نہیں دیتے۔ آپ نے جب نبی کریمؐ کے کام کو ختم کر دیا۔ اس کی کامیابی سے مایوس ہو گئے۔ اس کے لئے جدوجہد سے ہاتھ اٹھا لئے۔ اس کو ناممکنات میں شامل کر دیا۔ تو پھر قادیانی الگ نبی کھڑا نہ کر لیتے تو اور کیا کرتے۔

آپ یہاں اپنے نبیؐ کا دین قائم کیجئے۔ پھر دیکھئے ضلالتوں اور گمراہیوں کے سلسلے کیسے ختم ہوتے ہیں۔ ایسے خیالات سنکر ہمیں تو شبہ ہوا۔ کہ ختم نبوت کانفرنس کا مقصد مرزائیت اور دوسری جھوٹی نبوتوں کی تردید نہیں بلکہ محمد الرسولؐ اور دوسرے انبیاء کرامؑ کی سچی نبوتوں کے کام کے خاتمے کا اعلان ہے۔"

(جہان نو مورخہ ۱۸ رمئی کراچی)

پھر "ختم نبوت کانفرنس" کے عنوان کے تحت ہی اخبار لکھتا ہے:۔

"اللہ تعالےٰ کی ذات مسبب الاسباب ہے۔ وہ گوشت خورے کو گوشت دیتا ہے۔ چنانچہ ہمارے احراران کرام کی خوش قسمتی فتنہ مرزائیت پورے کا پورا پاکستان کے حصہ میں آگیا۔ اور احراران کرام اپنے تمام سابقہ ریکارڈ کو اس فتنہ کی معرفت صاف کرنا چاہتے ہیں۔ آرام باغ کراچی میں ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ آرام باغ کے میدان میں ایک بہت بڑا ہجوم تھا۔ بالکل اسی انداز کا ہجوم جیسا سینما کے سامنے ہوتا ہے۔ ہم مقررین میں ایک خاص قسم کی جھجک محسوس کر رہے تھے۔ اقتدار یافتہ حضرات پر اشاروں اور کنایوں میں کہیں کہیں کوئی چھینٹا اڑایا جا رہا تھا۔ اور ساتھ ہی ساتھ ردّ آفات کے طور پر کہیں کہیں تھوڑی تھوڑی مدح سرائی بھی تھی۔ .... علماء احرار کی تقریروں کا انداز بس کچھ نہ پوچھئے۔ ایک صاحب میرے سامنے کہہ رہے تھے۔ "یہ تو مفت کا سینما ہے" یہ سننا تھا کہ بس دل میں اک درد اٹھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔"

درخواست دعاء برائے مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ

(۱) احباب جماعت کو اس امر کا علم ہے۔ کہ ہمارے سلسلہ کے مخلص خادم محترم جناب مولوی نذیر احمدؐ علی صاحب ایک لمبا عرصہ افریقہ میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۷ راپریل کو ربوہ پہنچے۔ حضور اقدس نے ازراہِ شفقت سٹیشن پر آپ کا استقبال بھی فرمایا۔ آپ کی بیماری آپ کی تبلیغی مساعی میں اگر حائل نہ ہوتی۔ تو آپ مزید ایک لمبا عرصہ اس خدمت میں صرف کر دیتے۔ واپسی پر آپ لندن میں زیر علاج رہے۔ اب آپ ربوہ میں مقیم ہیں۔ یہ امر باعث مسرّت ہے۔ کہ حالت پہلے سے بہتر ہے۔ گو خطرہ سے بالکل باہر نہیں۔ احباب جماعت سے عموماً اور درویشان قادیان سے خصوصاً آپ کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (۲) ہمارے مبلغ ملک عزیز احمدؐ خان صاحب جاوا میں درد گردہ سے بیمار ہیں طبی تشخیص سے پتہ چلا ہے۔ کہ پتھری نہیں ورم ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے مجاہد کو شفا عطا فرمائے۔ اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ (نائب وکیل التبشیر)

دعائے مغفرت

(۱) محمدؐ سعید صاحب پنشنر سب پوسٹماسٹر ملتان شہر کی اہلیہ صاحبہ رسولی کے اپریشن کی وجہ سے دو دن بیمار رہ کر مورخہ ۱۸ رمئی بروز جمعۃ المبارک ملتان سول ہسپتال میں وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ موصیہ تھیں (۲) اہلیہ ملک عبد الحفیظ صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ "کاروان" راولپنڈی تین ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۸ رمئی کو وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ نہایت نیک اور پارسا خاتون تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بچے چھوڑے ہیں۔ (۳) کوئٹہ کے سب سے پہلے احمدی محترم حاجی غلام احمدؐ صاحب مورخہ ۱۳ رمئی ۱۹۵۱ء کو اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم چند روز بیمار رہے۔ آپ کی عمر تقریباً اسی سال تھی۔ کوئٹہ کی جماعت کے لئے آپ کا وجود نہایت بابرکت تھا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابیوں میں سے تھے۔ (۴) عنایت الرحمنؐ صاحب ٹنڈو الہیار سندھ کا چھوٹا لڑکا ظہور احمدؐ عمر آٹھ ماہ عرصہ چار ماہ بیمار رہنے کے بعد ۵/۵۱ کو انتقال کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (۵) اہلیہ سیٹھ حسن محمدؐ صاحب بنت سیٹھ گل محمدؐ صاحب چنتہ کنٹہ خورد علاقہ دکن ۷ رمئی ۱۹۵۱ء کو اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام سے گذارش ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر سید سفیر الدین صاحب ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی پرنسپل احمدیہ کالج گماسی گولڈکوسٹ کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۷ رمئی ۱۹۵۱ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالےٰ اس کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (خاکسار نائب وکیل التبشیر)

امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی فوری توجہ کے قابل

اخبار الفضل ۳۰ راپریل ۱۹۵۱ء میں مجلس تعلیم کی طرف سے یہ شائع ہو چکا ہے۔ کہ مجلس ہذا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء سلسلہ کی کتب کے امتحانات کا سلسلہ جاری کر رہی ہے۔ اور یہ کہ پہلا امتحان ۱۵/۷/۵۱ کو دعوۃ الامیر کا ہوگا۔ اس ضمن میں جملہ پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان سے درخواست کی گئی تھی۔ کہ وہ اپنی جماعتوں میں تحریک کر کے ہمیں امتحان دینے والوں کے نام سے مطلع کریں۔ چنانچہ سب سے پہلے جماعت بھکر میانوالی کے پریذیڈنٹ صاحب نے فہرست بھجوا کر اس تحریک میں حصہ لیا۔ فجزاہم اللہ۔

اس بارے میں پریذیڈنٹ اور امراء صاحبان کو دوبارہ یاددہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جلد از جلد اپنی اپنی جماعتوں میں سے امیدواروں کے اسماء سے مطلع کریں۔ کیونکہ مجلس نے پرچے چھپوانے ہیں۔

دعوۃ الامیر بکڈپو تالیف و تصنیف ربوہ سے مل سکتی ہے۔ اس لئے جس دوست کو اسکی ضرورت ہو۔ وہ بکڈپو سے منگوا سکتے ہیں۔ قیمت فی کاپی تین روپے ہے۔ (سکرٹری مجلس تعلیم ربوہ)

رمضان المبارک میں درس قرآن مجید

جماعت احمدیہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے زیر اہتمام مکرم مولوی محمدؐ ابراہیم صاحب بقاپوری نے رمضان المبارک میں اپنی کوٹھی D ۱۰۲ میں روزانہ عصر کے وقت ½۵ بجے سے ½۶ بجے تک درس قرآن مجید فرمانا منظور فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس درس سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر مستفیض ہوں۔ خاکسار محمدؐ عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا!

رپورٹ سینٹ لوئیس مشن

بابت ۷ اپریل تا ۲۰ اپریل ۱۹۵۱ء

....

چوہدری شکر الٰہی صاحب مبلغ انچارج رقمطراز ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تین فوجی افسر جو ایران سے یہاں آرمی فائننس سکول میں تعلیم حاصل کرنے آئے ہوئے ہیں۔ ہمارے مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ جن میں سے ایک کیپٹن ایک لفٹیننٹ کرنل تھے۔ وہ ہمارے مشن کو یہاں دیکھ کر سخت متعجب ہوئے۔ وہ یہ باور نہ کرتے تھے۔ کہ امریکہ میں بھی کوئی حقیقی مسلمان ہوگا۔ جب میں نے ایک مقامی احمدی کو ان کے سامنے نماز کا ایک حصہ تلاوت کرنے کے لئے کہا۔ تو تلاوت سن کر ان پر گہرا اثر ہوا۔ ہم نے ان کو امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تمام مساعی سے آگاہ کیا۔

کیپٹن صاحب نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا کہ اتنے مسلمان یہاں کیسے پیدا ہوگئے۔ جب ان کو یہ بتلایا گیا کہ اکثر کی راہنمائی اسلام کی طرف خوابوں کے ذریعہ ہوئی ہے۔ تو انہوں نے اپنے ایام نوجوانی کا ایک خواب سنایا۔ کہ ایک دفعہ میں بیمار تھا۔ کہ میں نے خواب میں ایک پگڑی والے بزرگ کو یہ کہتے دیکھا۔ کہ اٹھ بیٹھو تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔ جب ہم نے ان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو دکھلایا۔ تو انہوں نے کہا کہ بعینہ یہی صورت میں نے خواب میں دیکھی تھی۔ اس پر انہوں نے جماعت احمدیہ میں اور بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور وعدہ کیا کہ جب ہم ایران واپس جائیں گے۔ تو حضور کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں گے۔ انہوں نے جماعت کی مساعی جمیلہ کا جو وہ امریکہ میں کر رہی ہے مذہبی راہنماؤں اور آفیسروں سے ذکر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔

ان کی اس ملاقات سے ان پر جو اثر ہوا اس سے یہ بات بہت قرین قیاس ہے۔ کہ وہ جلد ہی حلقہ بگوش احمدیت ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

واشنگٹن یونیورسٹی کے طلبہ کے سامنے ایک تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ جہاں پر میں نے دو گھنٹہ تک "The nature of the world crisis" کے موضوع پر لیکچر دیا اور اس کے بعد متعدد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ تقریر کا زیادہ تر حصہ حضور کی کتاب "نظام نو" کے دلائل پر مشتمل تھا۔ اس لیکچر کا طلبہ اور پروفیسروں پر اتنا اچھا اثر ہوا۔ کہ ایک یونیورسٹی پروفیسر نے مجھے اپنی کلاس کے لئے اس قسم کا ایک لیکچر دینے کے لئے مدعو کیا۔

قبل ازیں بھی ایک اور یونیورسٹی پروفیسر نے مجھے اسلام کے موضوع پر تقاریر کا سلسلہ شروع کرنے کے لئے دعوت دی ہوئی ہے۔

—— ایک عیسائی طالب علم جو باقاعدہ طور پر مشن میں عربی اسباق لینے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ اپنے ہمراہ ایک اور دوست کو لائے۔ جو شمالی سینٹ لوئیس کے ایک گرجا میں لیکچرار ہیں۔ نو وارد نے اسلام میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور وہ غیر معمولی سنجیدگی سے اپنے ایمان کے بارے میں غور کرنے والے معلوم ہوتے ہیں۔ ان کو لٹریچر دیا گیا۔ انہوں نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا۔ ان کے مسلمان ہونے کے قوی امکانات ہیں۔

—— ایک اتوار کو واشنگٹن یونیورسٹی کے طلبہ سے اسلام کے موضوع پر کافی دیر تک گفتگو کا موقعہ ملا جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا۔ کہ سوائے اسلام کے ان طلبہ کو کوئی مذہب مطمئن نہیں کر سکتا۔ مجھے یقین ہے۔ کہ جتنی جلد ہم انکو اپنی میٹنگز میں بلانے کے مواقع پیدا کرتے رہیں گے۔ اتنی ہی جلد ان میں سے اکثر بہت دلچسپی سے اسلام کا مطالعہ کریں گے۔

—— ایک مقامی اخبار میں میرے فوٹو کے ساتھ ہمارے مشن کا تعارف کرایا گیا۔ اور ہمارے عقائد دربارہ حضرت مسیح علیہ السلام کا اختصار سے ذکر کیا گیا۔ اخبار میں ہمارے سینٹ لوئیس میں مسجد اور سکول تعمیر کرنے کے ارادہ کا بھی اظہار کیا گیا۔ یہ ایک پبلک اخبار ہے۔ اور سینٹ لوئیس کی آدھی سے زائد آبادی اس اخبار کو پڑھتی ہے۔

(نائب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

ایم۔ اے صاحب صابر سابق پریذیڈنٹ مصری نگر و ناصر احمد صاحب سابق سیکرٹری مال مصری نگر کے موجودہ ایڈریس کی دفتر ہذا کو فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو۔ یا وہ خود اس اس اعلان کو پڑھیں۔ تو فوری اپنے ایڈریس سے دفتر ہذا کو مطلع فرماویں:۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

ہمارا اسکاٹ لینڈ مشن

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مشن سکاٹ لینڈ میں عرصہ دو سال سے جاری ہے۔ ہمارے انگریز مبلغ محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ بڑی محنت اور اخلاص سے دن رات تبلیغ میں مصروف ہیں۔ اسلام کی حقیقت سے یورپ کے لوگ جہاں ناواقف محض ہیں۔ وہاں اس سے نفرت بھی انتہائی رنگ میں رکھتے ہیں۔ اس لئے ایسے افراد کو اسلام کی صداقت سے قائل کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ تاہم ہمارے انگریز بھائی کی کوشش سے جہاں اسلام کا نام ہزارہا گھرانوں تک پہنچ چکا ہے۔ وہاں دو افراد ایسے بھی نکل آئے۔ جنہوں نے صداقت کا کھلے بندوں اقرار کیا۔ اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ برادرم آرچرڈ گلاسگو سے ایک ماہوار رسالہ بھی نکال رہے ہیں۔ جس کا نام مسلم ہیرلڈ ہے۔ اس کے ۱۲ پرچے اب تک باقاعدہ شائع ہو چکے ہیں۔ خدا کے فضل سے یہ پرچہ اپنے ماحول میں مقبول ہو رہا ہے۔ برادرم موصوف وقتاً فوقتاً دیگر اخبارات میں بھی چھپنے کے لئے کچھ نہ کچھ دیتے رہتے ہیں۔ بہت دفعہ شائع بھی ہوئے۔ اس طریق پر خدا کے فضل سے اسلام کی حقانیت کو واضح کرنے اور لوگوں تک پہنچانے میں بہت مدد ملی۔ علاوہ ازیں خط و کتابت کے ذریعہ نیز پرائیویٹ ملاقاتوں کے ذریعہ وہ تبلیغ کرتے ہیں۔ عیسائی مشنوں کے ساتھ بھی ان کے تعلقات ہیں۔ جہاں وہ ان طلبہ تک بھی پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ جو بطور مشنری کے ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔

ایک بات جو انہوں نے اپنے حالیہ خط میں لکھی۔ قارئین کی دلچسپی کا باعث ہوگی۔ کہ رائج عیسائیت جو عورت کو حق نہیں دیتی تھی۔ کہ وہ کھلے بندوں چرچ میں جا کر بطور پادری کے فرائض انجام دے آج "پولوس رسول" کی تعلیمات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اپنی روایات کو توڑ رہی ہے۔ اور عورتوں کو یہ تبلیغ کا حق پوری طرح دے رہی ہے۔

ہمارے انگریز بھائی نے اپنے فرصت تبلیغ میں بہت سے مضامین تیار کئے۔ اور رفاہ عام کے لئے سائیکلو سٹائیل کروا دیئے۔ چنانچہ اسی ضمن میں انہوں نے ....

ایک مضمون "اسلام اور امن" نہایت عمدہ کاغذ پر ایک ہزار کی تعداد میں کتابی رنگ میں شائع کیا۔ اس کے علاوہ بائیبل اور قرآن شریف کے مقابلہ پر ایک مبسوط مضمون آپ نے شائع کرایا تھا۔ اور حال ہی میں "اسلام اور غلامی" ان کا ایک خاص مضمون اہتمام سے ان کے اپنے ہی اخبار میں شائع کرنے کا انتظام ہوا۔

برادرم موصوف نے اپنی تازہ تبلیغی مساعی کے ضمن میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ ۲۰ اپریل کو ان کا جلسہ بتقریب "یوم پیشوایان مذاہب" نہایت کامیابی سے انجام پایا۔ اس میں اسلام کے علاوہ یہودیت اور عیسائیت کے نمائندگان نے بھی تقاریر کیں۔ اس تقریب کی وجہ سے جو دوستانہ اور برادرانہ فضا پیدا ہوئی۔ اسے جملہ حاضرین نے سراہا۔

آخر پر اپنے بھائی کی مخلصانہ مساعی کے ضمن میں ایک بات اگر قارئین الفضل کے گوش گذار کردوں تو بے جا نہ ہوگا۔ کہ ہمارے بھائی کی ہمیشہ خواہش رہی ہے۔ کہ وہ خود کما کر اسلام کی تبلیغ کریں۔ اور اس کے لئے وہ ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ چنانچہ آج کل بھی وہ استعمال شدہ ٹکٹ جمع کرتے ہیں۔ اور انہیں بیچ کر اس کی آمد سے تبلیغی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ہمارے بھائی کا یہ اخلاص فی الواقعہ قابل داد ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مساعی کو قبول فرمائے۔

(قائم مقام وکیل التبشیر)

نتیجہ میٹرک تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ ضلع جھنگ

اپنے سکول میں سے۔ اوّل محمود احمد ۶۳۸
دوم فضل الرحمٰن سعید۔ محمد کریم نثار ۶۱۵
سوم عبد الشکور انبالوی ۶۰۹

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۷۵۹۵	محمود احمد سندھی	۵۰۴	۱۷۶۲۸	عبد الرب نشتر	۴۲۵
۱۷۵۹۷	خان عبد السلام	۴۳۲	۱۷۶۲۹	بیرم خان	۴۳۸
۱۷۵۹۹	عبد الرحمٰن خان	۵۹۰	۱۷۶۳۰	رفیق احمد سیالکوٹی	۳۱۱
۱۷۶۰۰	سید صادق نور	۳۸۷	۱۷۶۳۱	ممتاز احمد	۴۴۶
۱۷۶۰۱	مبارک احمد	۵۰۳	۱۷۶۳۲	الطاف حسین	۵۰۵
۱۷۶۰۲	مجید احمد طاہر	۳۹۶	۱۷۶۳۳	رشید یوسف	۳۷۰
۱۷۶۰۴	منظور احمد شریف	۴۷۸	۱۷۶۳۴	لطیف احمد بیر	۵۱۹
۱۷۶۰۶	عبد الحمید پراچہ	۴۰۲	۱۷۶۳۶	عبد الحمید ارشد	۵۶۵
۱۷۶۰۷	سلطان مبارز	۴۵۵	۱۷۶۳۸	تاج الدین	۴۰۰
۱۷۶۰۹	راجہ محمد اسلم	۴۴۸	۱۷۶۳۹	عبد اللطیف قائد	۴۳۷
۱۷۶۱۱	عبد الشکور انبالوی	۶۰۹	۱۷۶۴۰	انور احمد	۵۷۵
۱۷۶۱۳	چوہدری نذیر احمد ساجد	۵۰۵	۱۷۶۴۱	محمد ہارون خان	۴۸۱
۱۷۶۱۵	عبد المجید حامد	۴۷۱	۱۷۶۴۲	جمیل الرحمٰن رفیق	۵۵۵
۱۷۶۱۷	چوہدری محمد اصغر	۵۱۳	۱۷۶۴۳	سمیع اللہ قریشی	۵۱۴
۱۷۶۱۸	لطیف احمد شاد	۳۶۵	۱۷۶۴۵	چوہدری بشارت احمد خالد	۵۱۶
۱۷۶۱۹	محمود احمد	۶۳۸	۱۷۶۴۶	عبد الشکور مرزا	۴۵۵
۱۷۶۲۰	عبد الشکور اظہر	۴۱۲	۱۷۶۴۷	عبد المجید شاہد	۳۴۱
۱۷۶۲۱	محمد حمید خان	۵۱۴	۱۷۶۴۸	منیر احمد عابد	۴۱۱
۱۷۶۲۳	محمد عبد الکریم	۳۵۶	۱۷۶۴۹	فضل الرحمٰن سعید	۶۱۵
۱۷۶۲۵	عابد حسین	۳۹۱	۱۷۶۵۰	عطاء الرحمٰن بنگالی	۴۴۶
۱۷۶۲۶	عبد المجید	۵۶۰	۱۷۶۵۱	چوہدری محمد سطیع اللہ	۳۰۶

مشاہیرِ پنجاب کا باتصویر تذکرہ

تعارف

معتبر ذرائع سے ایک "تعارف" نامی کتاب عنقریب شائع ہونے کی اطلاع ملی ہے جو پاک پنجاب کی تمام مشہور اور معزز ہستیوں کے حالاتِ زندگی اور اُن کی عکسی تصاویر پر مشتمل ہوگی۔

کتاب کے ناشران حاجی کریم بخش شاہ ولی سے ہم بطور خود واقف ہیں اور پڑھے لکھے طبقے میں بہت کم ایسے ہوں گے جو اس نام سے واقف نہ ہوں۔ آپ کی شائع کردہ بے شمار کتابیں ملک کے کونے کونے سے دادِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

"تعارف" جیسی کتاب کی اشاعت ایک بہت بڑا اور کاوش طلب کام ہے لیکن فرم مذکور کا سابقہ ریکارڈ اس اظہارِ خیال کو تقویت دے رہا ہے کہ اس کے کارکنان کیلئے یہ کام مشکل ہو تو ہو ناممکن نہیں۔ مالکان فرم کتاب کے ابتدائی اشاعت کے مراحل پر بے دریغ روپیہ صرف کر رہے ہیں اور تقریباً سو افراد پر مشتمل ادارہ پورے انہماک اور دلچسپی سے اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔

اندازہ ہے کہ تعارف کو زیورِ طبع سے آراستہ کرنے میں پانچ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ کتاب کی تزئین و تدوین ترتیب اور تشکیل ایسے ہاتھوں میں ہے جن کو فنِ نشر و اشاعت پر پورا عبور حاصل ہے۔

جیسی کہ اُمید ہے اگر پروگرام کے مطابق یہ کام انجام پا گیا تو یہ اہلِ پنجاب کی ایک ناقابلِ فراموش خدمت ہوگی۔ ہمارے ایسے قارئینِ کرام جنہیں سرزمین پاک پنجاب کا ایک معزز فرد ہونے کا شرف حاصل ہے پنجاب کی اس شاندار تاریخ میں ضرور شمولیت فرمائیں اور مقدور کے مطابق فرم مذکور سے دامے قدمے سخنے تعاون کریں۔

پنجاب کا وقار قائم رکھنا ہر فرزند پنجاب کا فرض ہے!

مفصل معلومات کیلئے مندرجہ ذیل پتہ نوٹ فرما لیں

منیجر فرم حاجی کریم بخش شاہ ولی

ناشران کتب ۲۳ انارکلی، لاہور

برطانوی کابینہ میں غالباً آج ایران پر مباحثہ ہو گا!

لندن ۲۴ مئی:- گذشتہ ہفتہ برطانیہ نے جو نوٹ روانہ کیا تھا۔ اس کا جواب اگرچہ اُن سے موصول ہو گیا تو غالباً آج ہی برطانوی کابینہ میں ایران کے مسئلہ پر گفتگو ہو گی۔ لیکن کل تک لندن میں یہ بات واضح نہیں ہو سکی تھی۔ کہ آیا وزیر اعظم مصدق کے مجلس کی عمارت کی "پناہ گاہ" سے نکلنے کی وجہ سے ایران کے جواب کی روانگی میں عجلت ہو سکیگی یا نہیں۔ اگرچہ ان واقعات کے متعلق کل تک کوئی سرکاری تبصرہ نہیں ہوا تھا لیکن لندن کے شام کے شائع ہونے والے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ یہاں یہ اُمید" کچھ قوی ہو گئی ہے۔ کہ ایران "مذاکرات" کرنے پر آمادہ ہو جائے گا۔ ماسکو میں متعین ایرانی سفیر کی سرگرمیوں میں بھی کافی دلچسپی لی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ سوویٹ وزارت خارجہ سے انہوں نے قریب ترین رابطہ قائم کر رکھا ہے۔ جہاں وہ ہر روز ایک بار اور کبھی دو بار بھی جاتے ہیں۔ (ستار)

عرب لیگ اور منشیات کا انسداد

لیک سکسیس ۲۴ مئی:- منشیات کے کمیشن نے کل اطلاع دی ہے۔ کہ عرب لیگ نے منشیات کے انسداد کے لئے ایک مستقل دفتر قائم کر دیا ہے۔

مصری نمائندہ علی کامل فہمی نے کہا۔ کہ گذشتہ سال مصر میں اس سے پچھلے سال کے مقابلہ میں منشیات کی جو زیادہ مقدار پکڑی گئی۔ اس کی وجہ منشیات کی مانگ میں اضافہ کی بجائے زیادہ سختی کے ساتھ انسدادی تدابیر پر عمل درآمد تھی۔ جرم کے شدید ہو جانے کی وجہ سے ناجائز منشیات کی قیمتیں بھی چور بازار میں بڑھ گئی ہیں۔ اور اس کے عادی ہونے والوں کی تعداد بھی برابر کم ہو رہی ہے۔ لیکن مصری حکام کو اب تک سوئیز کے نزدیک ریگستان میں اور چھوٹی چھوٹی ساحلی کشتیوں کے ذریعہ ناجائز درآمد و برآمد کو روکنے میں دشواری محسوس ہو رہی ہے۔ دوسرے عرب ملکوں سے بھی ایسی ہی مشکلات کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں

علی کامل فہمی عرب لیگ کے انسدادی دفتر کی تفصیلی معلومات مسٹر ریگولی مہیا کریں گے۔ کمیشن کی رپورٹ میں اس دفتر کو "دونئی اور اہم بین الحکومتی ایجنسی" سے تعبیر کیا گیا ہے۔ (ستار)

مخلوط تعلیم ختم کرنے کا مطالبہ

راولپنڈی ۲۴ مئی۔ اسلامی جمعیتہ الطلباء راولپنڈی نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ملک میں مخلوط تعلیم کا طریقہ فوراً ختم کر دیا جائے۔ یہاں منظور شدہ ایک قرارداد میں جمعیتہ کی عاملہ نے گورڈن کالج کے پرنسپل سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ کالج کے فرسٹ اور تھرڈ ایئر میں لڑکیوں کا داخلہ بند کر دیا جائے۔ اور سیکنڈ اور فورتھ ایئر کی طالبات کو ہدایت کی جائے۔ کہ وہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین میں منتقل ہو جائیں۔ قرارداد میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ ایم۔ اے اور سائنس کی طالبات کو مجبوراً "ناگزیر مصیبت" کے طور پر گوارا کیا جا سکتا ہے۔ ایک دوسری قرارداد میں پنجاب کے وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی سے کہا گیا ہے۔ کہ "وہ واقعی اس ملک میں صحیح اسلامی طرز کی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں اس معاملہ میں مداخلت کر کے مخلوط تعلیم کو فوراً ختم کر دینا چاہیئے" (ستار)

ہوا ہے۔ کہ شاہ عبد اللہ والی اردن کے بڑے صاحبزادہ نے بطور ریجنٹ اپنے عہدہ کا حلف اٹھایا۔ تو اس کے تھوڑی دیر بعد یہ واقعہ پیش آیا۔

لندن میں شرق اردن کی سفارت نے مذکورہ بالا واقعہ سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔

اسلامی اقتصادی کانفرنس

دمشق ۲۴ مئی:- اسلامی اقتصادی کانفرنس کا جو اجلاس اس سال دمشق میں منعقد ہونے والا ہے اس کی کمیٹی نے شامی وزارتوں سے کہا ہے۔ کہ وہ مندوبین کے مطالعہ کے لئے اقتصادی حالات زراعت۔ آبپاشی، تجارت، صنعت، اور مواصلات کے متعلق مفصل رپورٹیں مرتب کریں۔ (ستار)

جنرل گلب پاشا پر گولی چلائی گئی

[illegible] مصر کے انگریزی روزنامہ "ایجپشن گزٹ" نے آج یہ رپورٹ شائع [illegible] اردن میں ایک عرب نے شرق اردن [illegible] کمانڈر جنرل گلب پر گولی چلائی۔ لیکن یہ نشانہ خطا گیا۔ معلوم

(بقیہ نتیجہ میٹرک صفحہ ۷)

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۶۷۵۲	محمد شریف لائلپوری	۲۹۸
۱۶۷۵۳	محمود علی شاہ	۵۸۰
۱۶۷۵۴	سعید احمد صاحب	۴۴۰
۱۶۷۵۶	چودھری بشیر احمد لائلپوری	۵۳۵
۱۶۷۵۷	چودھری محمد شریف باجوہ	۴۵۹
۱۶۷۵۸	چودھری نذیر احمد خاں	۲۹۶
۱۶۷۵۹	منظور مبارک رفیع	۵۱۲
۱۶۷۶۰	سلیم احمد قادری	۳۳۰
۱۶۷۶۱	سلیم احمد	۴۹۵
۱۶۷۶۲	محمد منشا طارق	۵۸۹
۱۶۷۶۳	چودھری بشارت احمد	۳۹۳
۱۶۷۶۴	چودھری محمود انور	۳۵۲
۱۶۷۶۵	چودھری محمد جمیل شاہین	۴۷۶
۱۶۷۶۶	بشیر احمد یہ دبی	۴۳۹
۱۶۷۶۷	شیخ محمد ظہور	۴۲۳
۱۶۷۶۸	غلام جعفر	۴۸۵
۱۶۷۶۹	محمود احمد گجراتی	۳۶۸
۱۶۷۷۰	شیخ عطاء رب	۴۳۳
۱۶۷۷۱	ملک مبارک احمد	۵۴۶
۱۶۷۷۲	محمد کریم نثار	۶۱۵
۱۶۷۷۳	حنیف احمد	۴۲۲
۱۶۷۷۴	سید مہدی حسین	۴۹۷
۱۶۷۷۵	چودھری محمد اقبال انور	۵۰۵
۱۶۷۷۶	منظور احمد گل	۵۲۹
۱۶۷۷۷	سید یوسف شاہ	۴۲۶
۱۶۷۷۸	چودھری مظہر حسین	۴۱۰
۱۶۷۷۹	احمد خاں	۴۳۳
۱۶۷۸۰	نذر محمد	۳۹۳
۱۶۷۸۱	غوث محمد	۴۱۸
۱۶۷۸۳	چودھری اکبر علی	۴۰۳
۱۶۷۸۴	ممتاز علی	۵۴۰
۱۶۷۸۵	محمد اقبال مجاہد	۵۱۰
۱۶۷۸۶	چودھری مقبول احمد خالد	۴۲۲
۱۶۷۸۷	محمد احمد منیر	۴۲۱
۱۶۷۸۸	رشید احمد ارشد	۴۰۱
۱۶۷۸۹	مشتاق احمد خاں	۳۸۶
۱۶۷۹۰	ملک محبوب احمد	۴۴۵
۱۶۷۹۲	چودھری نثار احمد	۳۴۴

تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۸۱۰۵	محمد یوسف	۳۷۴
۲۸۱۰۶	محمد طفیل	۳۷۵
۲۸۱۰۷	عطاء اللہ خاں	۳۲۱
۲۸۱۱۱	محمد اشرف	۴۵۷

اینگلو ایرانین کمپنی کی املاک پر قبضہ کی تیاریاں

طہران ۲۴ مئی۔ ایرانی حکومت نے تیل کی صنعت کو قومی بنانے کے سلسلے میں جو بورڈ قائم کر رکھا ہے۔ اس کے ایک رکن کاظم حسیبی نے آج یہ اعلان کیا ہے کہ حکومت اینگلو ایران کمپنی کی تمام مشینوں اور تیل کے چشموں پر قبضہ کرنے کے لئے بالکل تیار ہو چکی ہے۔ دوسری طرف آج پیرس یونیورسٹی کی لاء فیکلٹی کے پروفیسر گلبرٹ گڈال نے اس امر کی تصدیق کر دی کہ اینگلو ایرانین آئل کمپنی کو ایران میں جو مراعات دی گئی تھیں ان کے بعض قانونی پہلوؤں کے بارے میں حکومت ایران نے ان کا مشورہ طلب کیا ہے پروفیسر گلبرٹ نے کہا "لیکن مجھے ثالثی کے فرائض نہیں سونپے گئے۔ اب ایرانی حکومت سے میری بات چیت ہو رہی ہے۔ لیکن برطانوی حکومت سے میں نے کوئی رابطہ قائم نہیں کیا"۔ پروفیسر گلبرٹ دو سال پہلے بھی ایران کو ان مراعات کے سلسلے میں مشورے دیتے رہے ہیں۔

آج پھر ایک ذمہ دار افسر نے یہ بتایا گیا ہے کہ اینگلو ایرانین آئل کمپنی نے حکومت ایران کو بیس لاکھ پونڈ کی رائلٹی ادا کر دی گی۔ یہ رائلٹی ۳۱ مئی تک ادا کی جانی تھی۔ کمپنی نے ۱۰ اپریل میں بھی رائلٹی ادا نہیں کی

الٰہ آباد کے مضافات میں فرقہ وارانہ فساد

نئی دہلی ۲۴ مئی۔ آج صبح الٰہ آباد کی ایک نواحی بستی دات ماہا پر باہمی فرقہ وارانہ فساد کے شعلے بھڑک اٹھے۔ جس میں ایک شخص ہلاک اور چھ شدید زخمی ہو گئے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ پولیس نے اب حالات پر قابو پا لیا ہے۔ شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ اب تک پچاس اشخاص فساد کے سلسلہ میں گرفتار کئے جا چکے ہیں

فساد کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ ایک [illegible] رکھا ہوا [illegible] دیا۔ جس کے بعد فریقین [illegible] اور انہوں نے فساد میں [illegible] ادا نہ استعمال کیا